سوال

(106) کھانے کے برتن سامنے ہوں تو نماز نہیں ہوتی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بندہ قدرے معذور ہے زمین پر بیٹھنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے، کھانا وغیرہ چارپائی یا کرسی پر بیٹھ کر کھاتا ہوں اور نماز بھی اسی حالت میں ادا کرتا ہوں، بعض اوقات برتن سامنے ہوتے ہیں، میں نے سنا ہے کہ کھانے کے برتن اگر سامنے ہوں تو نماز نہیں ہوتی، وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت عطا فرمائے۔ حدیث میں ہے کہ جب کھانا سامنے آجائے اور دوسری طرف نماز کی اقامت ہوچکی ہو تو پہلے کھانے سے فارغ ہوجانا چاہیے، پھر نماز پڑھی جائے۔ [صحیح بخاری، الاذان: ٦٧٣]

اس حدیث سے کسی نے یہ مسئلہ کشید کیا ہوگا کہ جب کھانے کے برتن سامنے ہوں تو نماز نہیں ہوتی، حالانکہ حدیث میں اس طرح کا کوئی مسئلہ نہیں۔ خواتین اس طرح کے مسئلے گھڑ کر رواج دے دیتی ہیں۔ ایسے مسائل کا تعلق ''دین خواتین'' سے تو ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آمدہ دین متین میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ فراغت کے بعد اگر برتن سامنے پڑے ہوں تو اس سے نماز متاثر نہیں ہوتی۔ البتہ اتنا اہتمام ضرور ہونا چاہیے کہ اگر برتنوں میں کھانا بچا ہوا ہے تو اسے ڈھانپ دیا جائے، پھر نماز پڑھی جائے تاکہ کھلے کھانے سے نماز کا خشوع متاثر نہ ہو۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:145